REGD. No. L. 5254

— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم —

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۱۱۹

یوم شنبہ

۲۱ جمادی الثانی ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۴ تبلیغ ۱۳۳۵ ہش - ۴ فروری ۱۹۵۶ء | نمبر ۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۳ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو آج رات اعصابی تکلیف کی وجہ سے بے چینی اور بے خوابی رہی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق کراچی سے اطلاع آئی ہے کہ خدا کے فضل سے اب درد اور گھبراہٹ دونوں میں افاقہ ہے۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اور دن میں بھی طبیعت میں سکون رہا۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں ؛

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ

اسلام کی حقیقی روح پیدا کرنے اور نظام کے تقاضوں کو پورا کرنے کی تلقین

ربوہ ۳ فروری۔ کل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس کے قائد مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے تقریر کرتے ہوئے خدام کو اسلام اور احمدیت کی حقیقی روح اپنے اندر پیدا کرنے اور نظام کے تقاضوں کو پورا کرنے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں مجلس مقامی کے آئندہ پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ربوہ کے خدام میں نماز کی ادائیگی کا ذوق پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ طوعی طور پر یہاں کے خدام نماز باجماعت کے سو فیصدی پابند ہو جائیں اسی طرح ہم نظام کا احترام قائم کرنے کی طرف بھی خاص توجہ دیں گے۔ آپ نے بتایا کہ نظام کے احترام کا مطلب یہ ہے کہ ہر خادم بلا استثنیٰ اپنے تمام عہدہ داروں کی اطاعت کے لئے شرح صدر کے ساتھ تیار رہو۔ اور وقت کی پابندی کو خاص طور پر ملحوظ رکھے۔

جلسے کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ کیا گیا جس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات مکرم صلاح الدین احمد صاحب بنگالی نے پڑھ کر سنائے۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔
(نامہ نگار)

میری اور صدر آئزن ہاور کی حالیہ بات چیت خدمتِ امن کے لحاظ سے یادگار رہیگی

امریکی سینٹ میں برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن کا اعلان

واشنگٹن ۳ فروری۔ برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے کل امریکی سینٹ سے خطاب کرتے ہوئے روس کی طرف سے جارحانہ حملے کے امکان اور اسکی روک تھام کے بارے میں تین تجاویز پیش کیں۔ ان میں سے ایک تجویز یہ تھی۔ کہ برطانیہ اور امریکہ اپنے دوستانہ تعلقات قیام امن میں باہمی تعاون اور بین الاقوامی مقاصد کے بارے میں مشترکہ اعلان کریں۔ اور اگر روس کی طرف سے غیر جارحانہ سمجھوتے کی کوئی تجویز پیش ہو تو برطانیہ اور امریکہ فوراً اس سے بہتر تجویز پیش کریں۔ دوران تقریر میں سر انتھونی نے کہا آجکل کے ایٹمی دور میں جنگ کا براہ راست خطرہ کم ہو گیا ہے۔ لیکن بالواسطہ خطرہ ابھی باقی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی امور کے بارے میں میری اور صدر آئزن ہاور کی حال ہی میں جو ملاقات ہوئی ہے۔ وہ امن کی خدمت میں یادگار رہے گی ؛

مصری فوج نے روسی اسلحہ استعمال کرنیکی تربیت مکمل کرلی

وزیر جنگ اور کمانڈر انچیف نے جنگی مشقوں کی نگرانی کی

قاہرہ ۳ فروری۔ حکومتِ مصر کے ایک ترجمان نے کل ایک بیان میں بتایا کہ مصر نے گذشتہ چند ماہ میں روسی اسلحہ استعمال کرنے کی تربیت مکمل کر لی ہے۔ اور اب مصری چیکوسلواکیہ سے درآمد شدہ اسلحہ بآسانی استعمال کر سکتے ہیں۔ چیکوسلواکیہ کے ماہرین مصری فوج کو گزشتہ کئی ماہ سے یہ تربیت دے رہے تھے۔ اس تربیت کے دوران مصری فوجوں نے جو جنگی مشقیں کیں۔ مصر کے وزیر جنگ اور کمانڈر انچیف نے ان کی نگرانی کی ؛

آج کا دن

— ۳ فروری ۱۹۵۶ء —

آج کے دن ۱۸۴۹ء میں پنجاب کا برطانوی ہندوستان سے الحاق ہوا تھا۔

آج کے دن ۱۸۵۵ء میں ہندوستان میں کلکتہ ریلوے کی بنیاد رکھی گئی تھی۔

آج کے دن ۱۸۶۱ء میں رچرڈ ایمنول کو اطالیہ کا بادشاہ تسلیم کیا گیا تھا

آج کے دن ۱۹۴۵ء میں اتحادیوں کے ایک ہزار طیاروں نے دن کے وقت برلن پر زبردست بمباری کی تھی۔

آج کے دن ۱۹۵۲ء میں فلسطین کے مفتیٔ اعظم سید امین الحسینی نے قائد اعظم کے مزار پر فاتحہ پڑھی تھی۔ اور ٹرسٹ کو کلام پاک کا ایک نسخہ عطا کیا تھا۔

— کراچی ۳ فروری۔ مرکزی حکومت نے مغربی پاکستان میں مفرد و مرکب دواؤں کے درآمدی تاجروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جو ادویہ باہر سے منگوانا چاہتے ہیں۔ ان کے متعلق ۲۹ فروری تک وزارت صحت کی منظوری حاصل کریں ؛

اردن اور شام کے وزراء اعظم کی ملاقات

عمان ۳ فروری۔ اردن اور شام کے وزیر اعظم نے باہمی مفاد کے معاملات پر کل باہم تبادلۂ خیالات کیا۔ اردن کے وزیر اعظم جناب الرفاعی اب لبنان کے حکام سے بات چیت کرنے بیروت جا رہے ہیں ؛

سوڈان میں مخلوط حکومت کا قیام

خرطوم ۳ فروری۔ سوڈان میں نئی مخلوط حکومت قائم کی گئی ہے۔ اس میں مخالف پارٹی کے بھی ۸ ممبروں کو شامل کیا گیا ہے۔ اسمٰعیل الازہری نئی حکومت میں بھی بدستور وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ہیں۔ مخلوط حکومت نئے آئین اور انتخابی قوانین کا مسودہ تیار کرے گی ؛

فرانسیسی وزیر اعظم کی الجزائر کے لیڈروں سے ملاقات

پیرس ۳ فروری۔ کل رات فرانس کے وزیر اعظم موسیو مولے نے الجزائر کے کئی لیڈروں سے ملاقات کی۔ وہ صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لئے اگلے ہفتہ الجزائر جانے والے ہیں۔ الجزائر کے فرانسیسی گورنر جنرل پیرس روانہ ہو گئے ہیں۔ انہیں موسیو مولے کی کابینہ میں وزیر مقرر کیا گیا ہے ؛

سوڈان کی درخواستِ رکنیت

نیویارک ۳ فروری۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کے نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے سلامتی کونسل کا اجلاس جلد بلانے کی درخواست کی ہے۔ اس اجلاس میں سوڈان کی درخواستِ رکنیت پر غور کیا جائے گا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں طبع کروا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴؍فروری سنہ ۵۶ء

ایک اہم تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک حالیہ خطبہ میں احباب جماعت کو مختلف پیشوں میں سے خصوصاً تجارت کو اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ :۔

"ہماری جماعت کی توجہ تجارت کی طرف بہت کم ہے۔ حالانکہ یہی ایک چیز ہے۔ جو کسی جماعت یا قوم کو پھیلنے میں مدد دیتی ہے۔ ہمارے کچھ آدمی جو باہر ہیں۔ وہ تاجر ہی ہیں۔ اس وقت انگلینڈ میں ڈیڑھ سو کے قریب ایسے لوگ ہیں۔ جو پھیری وغیرہ کا کام کرتے ہیں۔ ملازم ہر جگہ نہیں جا سکتا۔ لیکن تجارت میں پھیلنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی گنجائش ہے"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں جماعت کو ایک نہایت اہم امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ مالی مضبوطی کے لحاظ سے ہی تجارت کا پیشہ اہم نہیں ہے۔ بلکہ دینی نقطۂ نگاہ سے بھی اس کی اہمیت مسلّم ہے۔ دنیا میں پھیلنے اور ترقی کرنے کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ نے تجارت کے پیشے میں بڑی برکت رکھی ہے۔ یہی وجہ ہے دنیا میں جتنی قوموں نے بھی ترقی کی ہے۔ ان کی ترقی میں تجارت کو ہمیشہ ہی بہت بڑا دخل حاصل رہا ہے۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن مجید میں تجارت پر بہت زور دیا ہے۔ قرآن مجید نہیں صرف تجارت کے اصول اور اس میں کامیابی کے گُر ہی نہیں سکھاتا۔ بلکہ اسی نے تجارت کو وسیع کرنے اور تجارتی اغراض کے تحت سمندر پار ملکوں میں بھی پہنچنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے :۔

ھوالذی سخر البحر لتاکلوا منہ لحماً طریاً و تستخرجوا منہ حلیۃ تلبسونھا و تری الفلک مواخر فیہ و لتبتغوا من فضلہ و لعلکم تشکرون (نحل رکوع ۳)

اس آیت کا مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے سمندر اور دریاؤں کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ تاکہ تم اس میں سے مچھلیاں وغیرہ نکال کر کھاؤ۔ اور جو خزانے اس کی تہ میں چھپے ہوئے ہیں۔ ان کو نکال کر اپنے استعمال میں لاؤ۔ لیکن یاد رکھو۔ سمندروں کا صرف اتنا ہی فائدہ نہیں ہے۔ بلکہ تم دیکھتے ہو۔ کہ ان میں کشتیاں اور جہاز پانی کو چیرتے ہوئے دور دور نکل جاتے ہیں۔ پس تم کو چاہیئے۔ کہ ان کو اپنے کام میں لاتے ہوئے اس کے فضل کو تلاش کرو۔ اور فضل حاصل کرنے کے بعد اللہ کا شکر بجا لاؤ کہ اس نے تمہارے لئے کیسے کیسے سامان مہیا کئے ہیں۔

قرآنی محاورے کی رو سے فضل سے مراد تجارت اور روزی وغیرہ ہے۔ جیسا کہ سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ جہاں یہ ہدایت کرتا ہے۔ کہ جب تمہیں نماز کے لئے بلایا جائے۔ تو خرید و فروخت بند کر دو۔ اور نماز کے لئے جمع ہو جاؤ۔ وہاں ساتھ ہی کہتا ہے۔ کہ فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللّٰہ واذکروا اللّٰہ کثیراً لعلکم تفلحون یعنی جب نماز ختم ہو جائے۔ تو پھر منتشر ہو جاؤ۔ اور پہلے ہی کی طرح اپنے کاروبار میں مصروف ہو کر روزی تلاش کرو۔ سو مذکورہ بالا آیت میں جس میں سمندروں میں چلنے والے جہازوں سے فائدہ اٹھا کر فضل تلاش کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس میں فضل سے مراد یہی ہے۔ کہ مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ سمندر پار ملکوں میں جا جا کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ اور مال و دولت کما کر اللہ تعالیٰ کے شکر گذار بندوں میں شامل ہوں۔

چنانچہ یہ قرآن مجید کی اسی تعلیم کا نتیجہ تھا۔ کہ مسلمانوں نے دور اول میں تجارت کو اپنایا۔ وہ تجارتی اغراض کے تحت دوسرے ملکوں میں پہنچے۔ اور مال و دولت کما کر اللہ تعالیٰ کے شکر کا حق اس طرح ادا کیا۔ کہ جہاں بھی وہ گئے ساتھ ساتھ تبلیغ کا فریضہ ادا کرتے چلے گئے۔ اس طرح انہوں نے دنیا بھی کمائی اور اپنے دین کو ترقی دینے اور اسے پھیلانے کا بھی ذریعہ بنے۔ مسٹر ایچ۔ اے ڈیویز تاریخ عالم کی مشہور کتاب An Outline History of The World میں مسلمانوں کے تجارتی ذوق و شوق کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں :۔

مسلمانوں کی تجارت کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ یہ چین۔ جزائر شرق الہند۔ افریقہ۔ روس اور بحیرۂ بالٹک کے ممالک تک پھیلا ہوا تھا۔ ان کے تجارتی قافلے اسلامی دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک جاتے تھے۔ اور ان کے تجارتی جہاز دنیا کے تمام معلومہ سمندروں میں گھومتے اور تجارتی سامان ایک ملک سے دوسرے ملک میں پہنچاتے تھے۔ ان کے زیر انتظام بغداد۔ بخارا اور سمرقند میں جو تجارتی منڈیاں اور میلے لگتے تھے۔ ان میں یورپ اور ایشیا کے تمام علاقوں کے تاجر شریک ہوتے تھے۔

اسی طرح Encyclopedia of Religions and Ethics کے مصنفین نے اس امر پر سخت حیرت کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگرچہ ابتدائی دور کے بعد اسلام میں باقاعدہ کوئی مشنری تنظیم نظر نہیں آتی۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اسلام مشرق بعید کے دور دراز کونوں تک پھیل گیا۔ اور پھر پھیلا بھی اس حال میں کہ وہاں مسلمان بادشاہوں نے کبھی کوئی چڑھائی نہیں کی۔ اور نہ تلوار کے بل پر فتوحات حاصل کیں۔ پھر وہ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے خود ہی لکھتے ہیں۔ کہ دراصل تجارت کا پیشہ جس میں مسلمان ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ان دور دراز علاقوں میں اسلام کے پھیلنے کا موجب بنا۔ کیونکہ ہر مسلمان تاجر جو مشرق بعید کے ممالک میں جاتا تھا۔ وہ محض تاجر ہی نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ از خود اسلام کا ایک مبلغ ہوتا تھا۔ وہ خود بھی دولت کماتا۔ اور دوسروں کو بھی دین کی دولت سے مالا مال کرتا۔ اسی طرح اسلام دنیا کے ایسے ایسے کونوں میں بھی پہنچ گیا۔ کہ جہاں کبھی کسی مسلمان فاتح کا پہنچنا تاریخ سے قطعاً ثابت نہیں ہوتا۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ دنیا میں ترقی کرنے کے لئے تجارت کا پیشہ اختیار کرنا اپنے اندر کس قدر اہمیت رکھتا ہے۔ بالخصوص ایک تبلیغی جماعت کے لئے جس کا مقصد دنیا کو اسلام کی صداقت سے روشناس کرانا ہے۔ اس پیشے کی اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ اس پر ایک پنتھ اور دو کاج والی مثل صادق آتی ہے۔ کیونکہ اس طرح تجارت بھی عبادت میں شامل ہو کر انسان کے لئے حصول ثواب کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

لیکن اس بارے میں یہ خیال کر لینا کہ چونکہ ہمیں ایسی بڑی بڑی تجارتیں کرنے کے وسائل حاصل نہیں۔ اس لئے ہم تجارت میں کامیاب نہیں ہو سکتے درست نہیں ہے۔ ہر چیز اوائل میں محدود پیمانے پر ہی شروع کی جاتی ہے۔ اور پھر انسان اس میں آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے۔ ہمارے احباب کو چاہیئے کہ وہ اپنی طبیعتوں میں تجارت کی طرف میلان پیدا کریں۔ اور شروع سے ہی اس بات کو اپنا مطمح نظر بنائیں۔ کہ انہوں نے اپنے ذہنوں کو تجارتی لائنوں پر تربیت دینی ہے۔ اگر معاشی جدوجہد کے طور پر افراد جماعت میں یہ ذہنی تبدیلی پیدا ہو جائے۔ تو وہ سردست چھوٹی چھوٹی تجارتیں ہی شروع کر کے انہیں کہیں سے کہیں پہنچا سکتے ہیں۔ ادنیٰ حالت سے اعلیٰ حالت کی طرف ترقی کرنے کے لئے ہمیشہ صبر و استقلال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر انسان ہمت سے کام لے کر آغاز کار پیش آنے والی مشکلات پر قابو پا لے۔ تو پھر کامیابی کے راستے کھل جاتے ہیں۔ اور انسان ترقی کر کے کہیں سے کہیں پہنچ جاتا ہے اس لئے محض اس خیالی ڈر اور خوف کی وجہ سے کہ کہیں ہم نقصان نہ اٹھا بیٹھیں۔ پیچھے قدم نہیں اٹھانا چاہیئے۔ بلکہ ہمت اور توکل سے کام لیتے ہوئے چھوٹی سے چھوٹی تجارت شروع کر دینی چاہیئے۔ آگے چل کر اسی میں ہی ترقی کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ چھوٹی چھوٹی تجارتوں سے نہ گھبرائیں۔ کیونکہ چھوٹی تجارتوں سے ہی ترقی کر کے انسان بڑی تجارتوں کا مالک بنتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں :۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تجارت میں بہت برکت ہے۔ دوستوں کو زیادہ سے زیادہ اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور اپنی اولاد کی اس رنگ میں تربیت کرنی چاہیئے۔ کہ وہ کسی چھوٹے سے چھوٹے پیشے کو بھی حقارت کی نظر سے نہ دیکھے۔ یاد رکھو یہ چھوٹے چھوٹے پیشے ہی انسان کو بڑی بڑی تجارتوں کی عقل سکھاتے ہیں۔

حضور نے احباب جماعت کو تجارت کا پیشہ اختیار کرنے کی طرف جو توجہ دلائی ہے۔ وہ جماعت کی مالی مضبوطی اور دنیا میں اشاعت اسلام کے نقطۂ نگاہ سے بہت دور رس نتائج کی حامل ہے۔ اس پر عمل پیرا ہونے سے احباب خود بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ اور دین کو بھی مضبوطی اور استحکام حاصل ہوگا۔

جلسۂ یوم مصلح موعود

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو بروز سوموار اپنی اپنی جگہ پر نہایت ذوق و شوق سے اور پوری تنظیم اور وقار کے ساتھ جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کریں

(ناظر رشد و اصلاح ربوہ)

الفضل کا مصلح موعود نمبر

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر الفضل کا ایک خاص نمبر شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ نمبر ۱۸ فروری سنہ ۵۶ء کو نکل آئے گا۔ ایجنٹ حضرات ابھی سے مطلع فرمائیں کہ انہیں خاص نمبر کی کس قدر کاپیاں درکار ہوں گی۔ نیز مشتہرین حضرات بھی جلد آرڈر دے کر اپنے اشتہارات کے لئے جگہ محفوظ کرا لیں۔ اس کی قیمت صرف چار آنے ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

خطبۂ نکاح

از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۶ ردسمبر ۱۹۵۵ء برموقعہ جلسہ سالانہ

بمقام ربوہ

احباب کو معلوم ہے کہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی افتتاحی تقریر سے قبل بعض نکاحوں کا اعلان فرمایا تھا جن میں حضور کی اپنی صاحبزادی سیدہ امۃ المتین صاحبہ سلمہا اللہ کا نکاح بھی شامل ہے۔ حضور نے اس بابرکت موقعہ پر جو خطبہ ارشاد فرمایا۔ وہ افادۂ احباب کے لئے اخبار میں شائع کرتے ہوئے دعا کی جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب نکاحوں کو مبارک کرے۔ اور انہیں اسلام اور احمدیت کے لئے اعلیٰ درجہ کے ثمرات پیدا کرنے کا موجب بنائے۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر نظرثانی نہیں فرمائی۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل

آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور فرمایا:-

افتتاحی کلمات اور دعا سے پہلے میں

چند نکاحوں کا اعلان

کرنا چاہتا ہوں۔ عام طریق کے مطابق تو نکاح ۲۹ ردسمبر کو ہوا کرتے ہیں۔ مگر ان نکاحوں میں کچھ مستثنیات ہیں۔ ایک تو یہ کہ ایک نکاح میری اپنی لڑکی امۃ المتین کا ہے۔ جو سید میر محمود احمد ابن میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ سے قرار پایا ہے دوسرے عزیزم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی لڑکی عزیزہ امۃ الحی کا نکاح ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب لاہور سے قرار پایا ہے۔ تیسرے امۃ الوحید بیگم بنت مرزا شریف احمد صاحب کا نکاح عزیزم مرزا خورشید احمد صاحب ابن مرزا عزیز احمد صاحب سے قرار پایا ہے۔ چوتھے ان امۃ الحفیظ صاحبہ بنت چوہدری اسد اللہ خان صاحب کا نکاح خواجہ سرفراز احمد صاحب ابن خواجہ عبدالرحمن صاحب سیالکوٹ سے قرار پایا ہے۔ پانچویں یہ نکاح بھی

خصوصیت رکھتا ہے

کیونکہ ایک پاکستانی لڑکی ایک انڈونیشین واقف کے ساتھ بیاہی جانے والی ہے یعنے امۃ النصیر بیگم بنت مولوی محمد تقی صاحب کا نکاح صالح شبیبی صاحب ابن سلیمان شبیبی انڈونیشیا سے قرار پایا ہے۔ صالح شبیبی ایک مخلص انڈونیشین نوجوان ہیں۔ اور عربی النسل ہیں۔ وہ انڈونیشین بھی ہیں۔ اور عرب بھی ہیں۔ یہاں ربوہ میں عرصہ تک پڑھتے رہے ہیں۔ اب وہ دلی میں اپنی انڈونیشین ایمبیسی میں ملازم ہیں۔ اور زندگی بھی انہوں نے وقف کی ہوئی ہے۔ چھٹا نکاح سیدہ ناصرہ خاتون بنت ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب کا میجر انور احمد صاحب سے قرار پایا ہے ڈاکٹر سید عنایت اللہ صاحب کا خاندان بھی ایک نہایت ہی پرانے احمدی خاندان میں سے ہیں ان کے والد سید فضل شاہ صاحب حضرت صاحب کے نہایت ہی مکرم صحابی تھے۔ اور عام طور پر حضرت صاحب کی خدمت کیا کرتے تھے۔ اور اکثر قادیان میں آتے جاتے تھے۔ سیدنا صر شاہ صاحب اوورسیر جو بعد میں شاید ایس ڈی او ہو گئے تھے ان کے بھائی تھے۔ ان میں بھی بڑا اخلاص تھا۔ اور وہ بھی حضرت صاحب کو بہت پیارے تھے۔ اور وہ

اپنے اخلاص کی وجہ سے

اپنے بھائی کو کہا کرتے تھے کہ کام کچھ نہ کرو۔ قادیان جاکے بیٹھے رہو حضرت صاحب سے ملاقات کیا کرو۔ مجھے کچھ ڈائریاں بھیج دیا کرو۔ کچھ دعاؤں کے لئے لکھتے رہا کرو۔ اخراجات میں بھیجا کروں گا۔ چنانچہ وہ اپنے بھائی کی مدد کرتے رہتے تھے۔ محض اس وجہ سے کہ وہ قادیان میں حضرت صاحب کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں۔

مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک وحی جس کے شروع میں الدّنیٰ آتا ہے۔ اور جو قاصی ایک رکوع کے برابر ہے۔ وہ ایسی حالت میں نازل ہوئی۔ جبکہ حضرت صاحب کو درد گردہ کی شکایت تھی۔ اور وہ آپ کو دبا رہے تھے۔ گویا ان کو یہ ایک خاص فضیلت حاصل تھی۔ کہ ان کی موجودگی میں دباتے ہوئے حضرت صاحب پر وحی نازل ہوئی۔ اور وحی بھی اس طرز کی تھی کہ کلام بعض دفعہ اونچی آواز سے آپ کی زبان پر بھی جاری ہو جاتا تھا

مجھے یاد ہے

ہم چھوٹے بچے ہوتے تھے۔ کہ ہم بے احتیاطی سے اس کمرہ میں چلے گئے۔ جس میں حضرت صاحب لیٹے ہوئے تھے۔ آپ نے اوپر چادر ڈالی ہوئی تھی۔ اور سید فضل شاہ صاحب مرحوم آپ کو دبا رہے تھے۔ ان کو محسوس ہوتا تھا کہ وحی ہو رہی ہے۔ انہوں نے اشارہ کرکے مجھے کہا۔ کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ چنانچہ ہم باہر آگئے۔ بعد میں پتہ لگا کہ بڑی لمبی وحی تھی جو نازل ہوئی تھی ساتواں نکاح طاہرہ زکیہ صاحبہ بنت میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ کا ڈاکٹر محمد حسین صاحب ساجد سے قرار پایا ہے۔ آٹھواں نکاح مسعود احمد صاحب ابن چوہدری نذیر احمد صاحب کا عطیہ صاحبہ بنت چوہدری شکر اللہ خان صاحب سے قرار پایا ہے۔ اب میں ایک ایک کرکے ان نکاحوں کا اعلان کرتا ہوں

امۃ المتین

مریم صدیقہ سے میری لڑکی ہے۔ ان کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر سید محمود احمد صاحب ابن میر محمد اسحاق صاحب مرحوم سے قرار پایا ہے۔ محمود احمد اس وقت لنڈن میں بی۔ اے میں پڑھ رہے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ نے خیریت رکھی تو ارادہ ہے کہ اگلے سال مئی میں وہ واپس آجائیں۔ میں اپنے تینوں بچوں کو محمود احمد کو جو داماد ہے اور داؤد احمد کو جو داماد ہے اور طاہر احمد کو جو ام طاہر مرحومہ کا لڑکا ہے

وہاں چھوڑ آیا ہوں۔ تاکہ وہ تعلیم پائیں اور آئندہ

سلسلہ کی خدمت

کریں۔ ان کو تاکید ہے کہ انگریزی میں لیاقت حاصل کریں۔ ممکن ہے ان میں سے کوئی ایم۔ اے ہو سکے۔ تو پھر وہ یہاں کالج میں پروفیسر ہو سکتا ہے۔ نہیں تو اگر انگریزی تعلیم اچھی طرح حاصل ہو جائے۔ تو چونکہ یہ تینوں ہی مولوی فاضل ہیں۔ اور عربی تعلیم بھی ان کی نہایت اعلیٰ ہے اگر انگریزی تعلیم بھی اعلیٰ ہو گئی۔ تو قرآن شریف کا ترجمہ اور حضرت صاحب کی کتابوں کا ترجمہ انگریزی میں کرکے وہ سلسلہ کی اشاعت میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ ریویو آف ریلیجنز بھی اس بات کا محتاج ہے۔ کہ اس کا کوئی اچھا اور لائق ایڈیٹر ہو۔ اس غرض کے لئے میں اپنے بچوں کو وہاں چھوڑ آیا ہوں گو اس بیماری اور کمزوری میں اتنے اخراجات برداشت کرنا کہ تین بیٹے وہاں پڑھیں (دو داماد اور ایک بیٹا) مشکل ہے۔ مگر میں نے سمجھا کہ جماعت کی مشکل میری مشکل سے بڑی ہے۔ بہرحال ہمیں آئندہ کے لئے

کام کرنے والے تیار کرنے چاہئیں

ریویو آف ریلیجنز میں پہلے مولوی محمد علی صاحب آئے۔ ہم کتنا بھی ان سے اختلاف رکھتے ہوں۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اپنے وقت میں وہ قربانی کرکے آئے تھے۔ اس زمانہ میں ایم۔ اے کی بڑی قدر ہوتی تھی۔ وہ اسلامیہ کالج میں پروفیسر بھی تھے وکیل بھی تھے اور ایم۔ اے بھی تھے۔ جو بھی تنخواہ انہوں نے اس وقت لی۔ وہ اس سے کم تھی۔ جو وہ کما سکتے تھے۔ یعنے سو روپے ان کو ملتے تھے۔ اور انگریزی اچھی لکھتے تھے۔ کچھ مدت تک انہوں نے ریویو کو چلایا۔ پھر جب وہ لاہور چلے گئے تو مولوی شیر علی صاحب نے یہ خدمت سرانجام دی۔ پھر جب یہ ریویو ادھر ربوہ میں آگیا تو

صوفی مطیع الرحمن صاحب

نے اسکو سنبھالا۔ جو امریکہ میں لمبے عرصہ تک رہے تھے۔ مگر اچانک ان کی وفات ہو گئی اس سے پھر وہ جگہ خالی ہو گئی ہے۔ اب چوہدری مظفر الدین صاحب کام کر رہے ہیں مگر بہرحال ان کی تعلیم ایسی اعلیٰ نہیں۔ اسلئے اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آئندہ یہ ریویو کس پایہ پر چھپتا ہے۔ عزیزم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے مجھے مشورہ دیا تھا کہ اسکو امریکہ منتقل کر دیا جائے

تو وہاں اچھے پیمانہ پر چھپے گا۔ بات تو بڑی معقول ہے مگر

میرا دل نہیں چاہتا

کہ جس رسالہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ اس کو ہم دوسرے ملک میں منتقل کر دیں۔ جہاں تک ہو سکے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے کہ ہمیں اچھے آدمی پیدا ہو جائیں اور وہ اس رسالہ کو جاری رکھیں چاہے اس کا دوسرا ایڈیشن وہاں بھی چھپ جائے۔ امریکہ کے بعض اخبار ایسے ہیں جن کا ایک ایڈیشن کینیڈا میں نکلتا ہے اور ایک انگلینڈ میں نکلتا ہے۔ اب ریڈرز ڈائی جسٹ Reader Digest کا ایک ایڈیشن پاکستان میں بھی نکلنا شروع ہوا ہے۔ تو ٹھیک اس کے دو ایڈیشن کر دیئے جائیں۔ ایک امریکہ سے چھپے اور ایک پاکستان سے چھپے۔ مگر میرا دل یہی چاہتا ہے کہ یہ ہمارے قریب سے چھپے تاکہ ہمارے دلوں کو یہ تسلی رہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو امانت ہمارے سپرد کی تھی۔ اس کو ہم نے سنبھالا ہوا ہے۔

یہ نکاح جو امۃ المتین کا سید محمود احمد صاحب سے قرار پایا ہے چونکہ

سید محمود احمد صاحب

انگلینڈ میں ہیں۔ اور وہ عزیزم مرزا عزیز احمد صاحب کے سالے ہیں۔ اسلئے ان کی طرف سے ان کو ایجاب و قبول کا اختیار ملا ہے اپنی لڑکی کی طرف سے میں قبولیت کا اعلان کرتا ہوں کہ امۃ المتین جو میری لڑکی ہے اس کو اپنا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر سید محمود احمد صاحب ابن میر محمد اسحاق صاحب مرحوم سے منظور ہے۔ مرزا عزیز احمد صاحب آپ فرمایئے کہ آپ کو سید محمود احمد کی طرف سے ان کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر میری لڑکی امۃ المتین سے منظور ہے (انہوں نے منظوری کا اعلان کیا)

اس کے بعد حضور نے باقی سات نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

مرزا خورشید احمد صاحب

ابن مکرم مرزا عزیز احمد صاحب کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

یہ لڑکا بھی ہمارے خاندان میں سے وقف ہے مرزا عزیز احمد صاحب کو خدا تعالےٰ نے توفیق دی کہ وہ اپنے اس بچہ کو اعلےٰ تعلیم دلائیں۔ چنانچہ ان کا یہ لڑکا ایم اے میں پڑھ رہا ہے۔ ابھی پاس تو نہیں ہوا۔ مگر انگریزی میں ایم اے کا امتحان دے رہا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ انگریزی میں بڑا لائق ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ بعد میں یہ کالج میں پروفیسر کے طور پر کام کرے۔ ایجاب و قبول کے بعد حضور نے فرمایا۔

اب صب

احباب دعا کر دیں

(اس کے بعد میں کچھ کلمات کہہ کے اور دعا کر کے جلسہ کا افتتاح کروں گا۔)

کہ اللہ تعالےٰ ان سارے نکاحوں کو بابرکت کرے دینی طور پر بھی اور دنیوی طور پر بھی اور آئندہ سلسلہ کی طاقت اور قوت کی بنیاد ان نکاحوں کے ذریعہ سے پیدا ہو۔

ان کلمات کے بعد حضور نے احباب سمیت لمبی دعا فرمائی۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کی ساتویں کامیاب سالانہ کانفرنس

ایک با اثر عیسائی پیرامونٹ چیف اور بعض دیگر غیر مسلم معززین کی شرکت

رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی تشریف آوری صداقت اسلام پر اہم تقاریر

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد (بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(۲)

اجلاس سوم مورخہ ۱۷ دسمبر

مورخہ ۱۷ دسمبر کو تیسرا اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مبلغ سیرالیون منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم ملک خلیل احمد صاحب نے کی۔ جس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں عربی قصیدہ مکرم قاضی مبارک احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھا۔

بعد ازاں مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد نے "وفات مسیح ناصری" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ آج احمدی و غیر احمدیوں کے اختلافی مسائل میں سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی وفات و حیات کے مسئلہ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ آپ نے دلائل کے ساتھ ثابت کیا۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح وفات پا چکے ہیں۔ اور دوبارہ ان کا نزول نہ صرف خلاف عقل اور خلاف فطرت ہے۔ بلکہ خدائی قانون کے بھی خلاف ہے۔

مکرم مولوی صاحب موصوف کے بعد پیراماؤنٹ چیف نوڈے کائی پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل "بو" نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ گو مذہباً عیسائی ہیں۔ مگر مکرم امیر صاحب کی دعوت پر انہوں نے جلسہ میں شرکت فرمائی۔ اور اپنے خیالات کا اظہار فرمایا آپ نے کہا کہ میں مولوی محمد صدیق صاحب کا بہت ممنون ہوں۔ جنہوں نے مجھے اس قسم کے مذہبی اور روحانی اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ جسے میں اپنے لئے فخر تصور کرتا ہوں۔ آپ نے بتایا کہ قومی۔ ملی اور ملکی ترقی کے لئے مذہب بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ مذہب میں تمام وہ اصول پائے جاتے ہیں۔ جن پر عمل کر کے انسان ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکتا ہے۔ لہذا میرے نقطہ نگاہ سے ہر انسان کے لئے مذہبی ہونا ضروری ہے کیونکہ مذہب ہی وہ چیز ہے۔ جس سے دنیا میں حقیقی امن قائم کیا جا سکتا ہے۔

مختلف مذاہب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ گو آج دنیا میں مختلف مذاہب پائے جاتے ہیں۔ مگر سب کا نقطہ مرکزی ایک ہی ہے۔ لہذا جہاں تک ممکن ہو تمام مذاہب میں وحدت اور یگانگت ہونی چاہیئے کیونکہ مذہب بنی نوع انسان میں افتراق نہیں بلکہ اتحاد پیدا کرتا ہے اور یہی چیز بھی جو آج مجھے آپ کے اجلاس میں کھینچ لائی ہے حالانکہ میں مذہباً عیسائی ہوں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ سیرالیون ہم سب کا ملک ہے۔ جس کی ترقی اور صلاح و بہبود کے لئے ہمیں باہم متحد ہو کر کام کرنا چاہیئے۔ اور مذہبی افتراق کو اس میں کبھی حائل نہیں ہونے دینا چاہیئے مذہب ہر شخص کی ذاتی چیز ہے۔ جس میں کسی چیف یا حاکم کو دخل اندازی کا حق حاصل نہیں۔ لہذا میں چیفوں کو نصیحت کروں گا کہ وہ کسی کے مذہب سے کوئی واسطہ نہ رکھیں خواہ کوئی مسلمان ہو یا عیسائی۔ جب تک وہ ریاست کے قوانین کا پابند ہے۔ اس کے مذہبی معاملات میں دخل نہ دیا جائے اور یہی وہ چیز ہے۔ جو ہماری ریاستوں کی ترقی کے لئے ایک سنگ بنیاد کا کام دے سکتی ہے۔

سیرالیون کے حالیہ فسادات جو ٹیکس کے خلاف ہوئے ہیں ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چیف موصوف نے کہا کہ اس قتل و غارت اور بدامنی و تباہی کا سبب بھی یہی ہے۔ کہ لوگ مذہب سے بالکل نا آشنا ہیں اور خوف خدا ان کے دلوں سے نکل چکا ہے۔ ورنہ یہ کیسے ہو سکتا تھا۔ کہ ایک انسان نہ صرف دوسرے انسان کی جائداد پر ناجائز قبضہ کا متمنی ہو۔ بلکہ اس کا گلا کاٹنے کے بھی درپے ہو جائے۔ ہمیں ایسے فسادات کی روک تھام کرنی چاہیئے تا ہمارے ملک میں کامل امن پیدا ہو سکے اور اس کا ذریعہ صرف یہی ہے کہ ہم سب آستانہ الوہیت پر جھک جائیں۔ اور پورے خلوص سے دعا کریں کہ اے خدا تو خود ہی ان لوگوں کو ہدایت فرما تا ملک دوبارہ امن کا سانس لے سکے۔

چیف صاحب موصوف کی تقریر کے بعد مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے معزز مہمان کا تمام حاضرین کی طرف

مصلح موعود نمبر کی خصوصیت

امسال یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب کے موقعہ پر الفضل اپنا ایک خاص نمبر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ اس نمبر کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی وہ تاریخی اور غیر مطبوعہ تقریر دی جا رہی ہے۔ جو حضور ایدہ اللہ نے ۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کو اپنے دعوے مصلح موعود کے بعد ہوشیار پور کے تاریخی جلسہ میں فرمائی تھی

آپ اس نمبر کو حاصل کرنے کے لئے ابھی سے آرڈر بک کروا دیں

(مینجر الفضل)

سے شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ بات بہت ہی کم پائی گئی ہے۔ کہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک سٹیج پر جمع ہوکر اپنے اپنے عقائد پر اظہار خیالات کر سکیں۔ مگر میں محترم چیف صاحب کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ جن باتوں کا انہوں نے اپنی تقریر میں ذکر کیا ہے۔ وہ سو فیصدی اسلامی تعلیم میں پائی جاتی ہیں۔ اور ہمارا تو یہ عقیدہ ہے۔ کہ دنیا میں جس قدر بھی مذاہب موجود ہیں۔ وہ اپنی ابتدائی شکل میں سب کے سب خداتعالیٰ کی طرف سے تھے۔ آج اگرچہ وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ مگر ایک چیز میں وہ پھر بھی متحد نظر آتے ہیں۔ اور وہ خداتعالیٰ پر ایمان اور اس کی عبادت ہے۔ اور یہی وہ چیز تھی۔ جس کی بناء پر بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہود و نصاریٰ کو ان الفاظ میں دعوت دی۔ کہ تعالوا الیٰ کلمۃٍ سواءٍ بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہٖ شیئاً۔۔۔ الخ

آپ نے مزید فرمایا۔ کہ موجودہ وقت میں یہ چیز جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔ چنانچہ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند سال پیشتر یہ فیصلہ فرمایا کہ ہماری جماعت کی طرف سے ہر سال ایک جلسہ پیشوایانِ مذاہب کا منعقد کیا جائے۔ جس میں ہر مذہب و فرقہ سے تعلق رکھنے والے اشخاص کو دعوت دی جائے۔ کہ وہ اپنے مذہب کے بانی کے حالات زندگی اور اس کی سیرت و سوانح پر روشنی ڈالیں۔ تاکہ تمام مذاہب میں اتحاد و یگانگت کی روح پیدا ہو۔ چنانچہ ہر سال جماعت احمدیہ کی طرف سے قریباً ہر ملک میں ایسے جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ سو جو تجویز چیف صاحب نے پیش کی ہے۔ وہ نہ صرف ہمارے ذہن میں ہے۔ بلکہ مدت سے اس پر عمل بھی ہو رہا ہے۔

باقی رہا مخلوقِ خدا سے ہمدردی اور حسن سلوک کا مسئلہ تو اس میں بھی اسلام کے واضح اور بیّن احکامات موجود ہیں۔ اور اسلام تو یہاں تک بتاتا ہے۔ کہ جو مذہب حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد ادا نہیں کرتا۔ وہ مذہب مذہب کہلانے کا مستحق نہیں۔ سو چیف صاحب کی تقریر نے ہمارے سامنے اسلامی تعلیم کا ایک خاکہ پیش کر دیا ہے۔ جس کے لئے ہم ان کے بہت ہی مشکور ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں۔ کہ آئندہ بھی وہ اس قسم کی تقریبات میں حصہ لے کر عوام کو اپنے خیالات سے مستفید کرنے کی کوشش کریں گے۔

اس کے بعد الفا ادریس صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ والیہوں نے تقریر کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خطبہ الہامیہ میں سے بعض اقتباسات پڑھ کر اپنی لوکل زبان میں ان کا ترجمہ سنایا۔ الفا ادریس صاحب کے بعد ایک ریزولیوشن مسٹر محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول بو کی طرف سے پیش ہوا۔ جس میں جماعت کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقائہٗ سے محبت اور عقیدت کا اظہار کیا گیا۔ اور دعا کی درخواست کی گئی۔ یہ ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔ اور بذریعہ تار حضور اقدس کی خدمت میں اسی دن ارسال کیا گیا۔ ریزولیوشن کے مکمل متن کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"ہم ممبرانِ جماعت احمدیہ سیرالیون (پروٹیکٹوریٹ) کی ساتویں کانفرنس کے موقع پر سیرالیون کے تمام احمدی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے کامل فرمانبرداری اور اطاعت و عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز حضور انور اور آپ کے واسطہ سے تمام پاکستانی احمدی بھائیوں کو السلام علیکم کا ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

ہم اس بات کی بھی درخواست کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس افریقہ میں اسلام کی ترقی اور عروج کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ہم سب حضور کی صحت کے متعلق اطلاع حاصل کرنے کے لئے تابی سے منتظر ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ خداتعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرماتے ہوئے لمبی بابرکت اور اقبال مند زندگی عطا فرمائے۔ آمین"

۱۲½ بجے یہ اجلاس کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے ملتوی ہوا۔

اجلاس چہارم

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کے بعد چوتھا اجلاس زیر صدارت مکرم نسیم سیفی صاحب منعقد ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن پاک کی۔ جس کے بعد مکرم قاضی مبارک احمد صاحب نے چندہ و زکوٰۃ کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے بتایا کہ آج خداتعالیٰ کی طرف سے اشاعت اسلام جیسے اہم فریضہ کی ذمہ داری جماعت احمدیہ پر ڈالی گئی ہے۔ ہم نے تمام دنیا کو مسلمان بنانا ہے۔ اور یہ کوئی آسان اور معمولی کام نہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے اس امر کی کہ ایک تو ہر فردِ جماعت دعا میں لگ جائے۔ دوسرے وہ مالی قربانی کے لئے کمربستہ ہو جائے۔ کیونکہ لٹریچر کی اشاعت۔ مبلغین کی آمد و رفت اور ان کے تبلیغی دورے سب ہی ایسی ضروریات ۴

۴ ہیں۔ جن میں چندہ کی سخت ضرورت ہے۔ لہٰذا احباب جماعت موقع کی نزاکت سمجھتے ہوئے اپنے چندے اور زکوٰۃ کو باقاعدگی سے ادا کرنے کی طرف توجہ کریں۔

مکرم قاضی صاحب کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج نے اسی سلسلہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آج اسلام و عیسائیت کے درمیان ایک جنگ ہو رہی ہے۔ اور اس میں کامیابی کا واحد ذریعہ یہی ہے۔ کہ جس طرح ہمارے مخالفین اپنے مال اور پیسہ کے ذریعہ ہم سے برسرِپیکار ہیں۔ اسی طرح ہم بھی مالی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور اپنے چندے اور زکوٰۃ باقاعدہ شرح کے مطابق ادا کریں۔ نیز بتایا۔ کہ انسان خواہ کتنی بھی کوشش کرے۔ پھر بھی اس کے مال میں کوئی نہ کوئی شائبہ ناجائز مال کا شامل ہو جانے کا امکان رہ جاتا ہے۔ جس سے بچنے اور مال کو پاک کرنے کا ذریعہ صرف اور صرف ایک ہی ہے۔ وہ یہ کہ انسان باقاعدہ زکوٰۃ ادا کرے۔

(باقی)

۱۲/۱

اپنے مقام اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور اپنی زندگی کو اسلام کا صحیح نمونہ بناؤ

محترم چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا کراچی کے احمدی احباب سے خطاب

مورخہ ۲۶ر جنوری ۱۹۵۶ء ۵ بجے شام احمدیہ ہال میں مکرم چودھری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی زیر صدارت عالمی عدالتِ انصاف کے جج محترم چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے خدام اور احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ کسی قوم کے لئے یہ امر بڑا ہی فکرمندی کا موجب ہوتا ہے۔ کہ اس کی آئندہ نسل پہلی نسل سے آگے نہ بڑھے۔ ایسی صورت میں یقیناً کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ پس نوجوانوں کو ہمیشہ یہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کی ترقی کی رفتار پہلی نسل سے بڑھ رہی ہو۔ کسی صورت میں کم نہ ہو۔

مکرم چودھری صاحب موصوف نے فرمایا۔ اگر اسلام خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور یقیناً خداتعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور اگر اسلام کے ذریعہ ہی ہم اپنی صلاحیتوں کو کمال تک پہنچا سکتے ہیں۔ تو پھر اس کا عملی ثبوت بھی تو ہماری زندگی میں ملنا چاہیئے۔ ایمان کے ساتھ عمل نہ ہو۔ تو اس کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے کوئی شخص ایک مردہ چیز کو سینہ سے لگائے ہوئے ہو۔

مکرم چودھری صاحب موصوف نے اس امر کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی۔ کہ چونکہ ہم سب نے خداتعالیٰ سے یہ عہد کیا ہوا ہے۔ کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی زندگی کا محاسبہ کرتا رہے۔ اور جائزہ لیتا رہے۔ کہ دن بھر میں کتنے کاموں میں اس نے دین کو دنیا پر مقدم رکھا ہے۔

آخر میں مکرم چودھری صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رقم فرمودہ تفسیر کبیر کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تحریک فرمائی۔ کہ ہر احمدی کو یہ خریدنی اور پڑھنی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا۔ تفسیر کبیر کی جو جلد اب شائع ہونے والی ہے۔ وہ موجودہ زمانہ کے حالات کے پیش نظر خاص اہمیت رکھتی ہے۔ آخر میں چودھری صاحب نے احمدی نوجوانوں کو نصیحت فرمائی۔ کہ زمانے کی رفتار کو پہچانو۔ اپنے مقام اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ اور دیوانہ وار خدمت اسلام میں لگ جاؤ۔

آخر میں مکرم چودھری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے احباب جماعت کی طرف سے چودھری صاحب موصوف کا شکریہ ادا کیا اور دعا فرمائی۔

(خاکسار بشیر الدین احمد سامی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

تحریک حج کی رکنیت

آپ کو حج بیت اللہ کے شرف سے مشرف کر سکتی ہے۔ صرف ایک روپیہ حج فنڈ عنایت فرما کر اس مبارک تحریک میں شمولیت اختیار فرمائیے۔

خاکسار مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ۔

دعائے مغفرت

میرے چچا جان چودھری نور محمد صاحب سیال پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوڑہ ضلع لاہور چند گھنٹوں کی علالت کے بعد ۸ر جنوری کی صبح کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم موصی تھے فی الحال انہیں بطور امانت مقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا ہے۔

(حبیب احمد سیال)

بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کے لئے چندہ دینے والے احباب

جن احباب یا جماعتوں نے ماہ جنوری ۱۹۵۶ء میں پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد مساجد ممالک بیرون پاکستان کی تعمیر کے لئے چندہ عنایت فرمایا ہے ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں جزاهم اللہ احسن الجزاء۔ (وکیل المال تحریک جدید)

۱۔ ربوہ منشی برکت علی صاحب پنشنر ۶-۴-۰
۲ " ماسٹر عطا محمد ۵-۰-۰
۳۔ " محمود احمد صاحب ابن مولوی محمد الدین صاحب لائبریرین کالج (کامیابی امتحان) ۱۰-۰-۰
۴۔ " مولوی تاج دین صاحب ناظم قضاء (پیدائش بچہ) ۵-۰-۰
۵۔ " بشیر احمد صاحب لائلپوری وکالت مال تحریک جدید (نکاح) ۵-۰-۰
۶۔ سیالکوٹ۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ ۶-۱۲-۰
۷ " " چھاؤنی ۱۰-۰-۰
۸۔ لاہور رشید احمد صاحب اسلامیہ پارک ۸-۰-۰
۹ " جماعت حلقہ بھاٹی دروازہ ۱۰-۰-۰
۱۰ " " دہلی دروازہ ۸-۶-۰
۱۱ " سید سہیل احمد صاحب سول لائن ۴۱-۰-۰
۱۲ " بابو محمد شفیع صاحب " ۹-۰-۰
۱۳ شیخوپورہ۔ احمدیہ برادرز ایجنسی سانگلہ ہل ۵-۰-۰
۱۴ " چوہدری نقیر اللہ صاحب آڑھتی " ۸-۰-۰
۱۵ " حکیم جلال الدین صاحب مرزا بوچال ۶-۰-۰
۱۶ گوجرانوالہ جماعت احمدیہ گکھڑ ۹-۰-۰
۱۷ لائلپور جماعت احمدیہ جڑانوالہ ۷-۴-۰
۱۸ " " گوجرہ ۵-۱۳-۶
۱۹ " محمد یعقوب صاحب ۱۳۱ گ ب گوکھووال ۵-۰-۰
۲۰ " سید اقبال حسین شاہ صاحب چک ۵۰۸ ج ب ۸-۰-۰
۲۱ سرگودھا جماعت احمدیہ سرگودھا ۹۹-۱۵-۰
۲۲ " شیخ گل محمد صاحب و کریم بخش صاحب سرگودھا شہر ۵-۰-۰
۲۳ " عنایت اللہ صاحب بخاری (ترقی) ۶-۰-۰
۲۴ گجرات۔ جماعت احمدیہ گجرات شہر ۱۶-۰-۰
۲۵ جہلم " جہلم شہر ۴-۱۵-۶
۲۶ جھنگ " احمد نگر ۷-۱۵-۰
۲۷ " " چنیوٹ ۵-۱-۰
۲۸ کیمبلپور " کیمبلپور ۷-۰-۰
۲۹ راولپنڈی " راولپنڈی ۲۵-۱۲-۰
۳۰ سرحد " نوشہرہ چھاؤنی ۱۰-۰-۰
۳۱ " خان محمد امین خانصاحب بنوں ۱۰-۰-۰
۳۲ " چوہدری محمد اختر صاحب " ۵-۰-۰
۳۳ " جماعت احمدیہ مردان ۱۱-۸-۰
۳۴ ڈیرہ غازی خان سعید احمد صاحب مدرس داجل ۱۰-۰-۰
۳۵۔ منٹگمری غلام رسول صاحب برک ۸-۰-۰
۳۶ " جماعت احمدیہ چک ۳۲/E.R. ۸-۰-۰
۳۷ " " چک ۳۰/11-L ۵-۰-۰
۳۸۔ بہاولپور چوہدری محمد عبد الغفار صاحب کوٹ فرزند علی ۶-۴-۰
۳۹ بہاولپور جماعت احمدیہ کوٹ فرزند علی ۵-۴-۰
۴۰ " " محراب پور ۷-۰-۰
۴۱ سندھ " احمد آباد ۸-۰-۰
۴۲ " " جمبور آباد ۲۱-۰-۰
۴۳ " شیخ عظیم الدین صاحب بادھن ۱۲-۰-۰
۴۴ " محمد یوسف صاحب سانگھڑ ۲۵-۰-۰
۴۵ " جماعت احمدیہ کنڈیارو ۵-۰-۰
۴۶ " " کنری ۵-۰-۰
۴۷ " " نصرت آباد ۸-۰-۰
۴۸ " " نور آباد ۴۷-۱۰-۰
۴۹ " مرزا فتح محمد صاحب لاڑکانہ ۵-۰-۰ (باقی)

دعائے مغفرت

میرے والد ماسٹر فضل حق صاحب بعمر ۷۵ سال مؤرخہ ۲۱/۱/۵۶ بروز ہفتہ رحلت فرما کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت والد صاحب مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

مظہر الحق گل حکیم حسام الدین متصل مسجد احمدیہ سیالکوٹ

دعائے نعم البدل

میری چھوٹی بچی بعارضہ نمونیہ مؤرخہ ۲۶-۲۷ کی درمیانی رات کو فوت ہو گئی ہے۔ اہل ربوہ احباب و درویشان قادیان نعم البدل ہونے کی دعا فرمائیں۔ اس سے قبل دو لڑکے بھی فوت ہو گئے ہیں۔

بشیر الدین احمد جنجوعہ بمقام تخت ہزارہ ضلع سرگودھا

ربوہ میں ٹورنامنٹ کا دوسرا دن

قیادت ربوہ کے زیر اہتمام ٹورنامنٹ کے دوسرے دن مابین دارالرحمت وسطی ب بلاک اور دارالبرکات اور فضل عمر ہوسٹل کبڈی میچ ہوا۔ جس میں مؤخر الذکر ٹیم جیت گئی۔

خدام اور درازیٔ عمر کا بہترین نسخہ

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت الفضل کی کسی قریبی اشاعت میں مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ایک اہم سکیم شائع ہونے والی ہے۔ جملہ قائدین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے جملہ خدام تک اسے پہنچا کر اس کو کامیاب بنانے میں پورا پورا ہاتھ بٹائیں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلان دار القضاء

محمد عرفان صاحب مرضع جھبول ڈاکخانہ بنگلہ ماغ بہار عبد الستہ خانپور ضلع رحیم یار خان اور چوہدری محمد اسماعیل چک ۲۷۶ ر ب ضلع لائلپور کے نزاع کے تصفیہ کے لئے مکرم محمد عرفان صاحب بتاریخ ۲۸/۲/۵۶ بوقت ۹ بجے صبح دفتر قضاء ربوہ پہنچ جائیں۔

نوٹ:۔ چونکہ رجسٹری بوجہ عدم پتہ مکتوب الیہ واپس آگئی ہے۔ اس لئے اعلان کیا گیا ہے۔ (ناظم دار القضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

ریلوے ٹکٹ کلکٹر

ساٹھ اسامیاں عرصہ ٹریننگ یک ماہ والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ۔ الاؤنس دوران ٹریننگ ۵۰/- روپے۔ بطور ٹکٹ کلکٹر گریڈ ۶۰-۱۳۰

شرائط:۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۴/۵۶ کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۲۹/۲/۵۶ تک معرفت دفتر روزگار نزدیک Divisional Superintendent N.W.R. پہنچنی لازم (پاکستان ٹائمز ۳۰/۱/۵۶) (ناظر تعلیم ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) محمد خانصاحب احمدی دوکاندار جو اکیلے ہی احمدی ہیں اور ضلع جہلم کے ایک گاؤں میں دوکانداری کرتے تھے۔ وہ اپنی مجبوریوں اور مالی مشکلات کی بنا پر اس گاؤں میں کاروبار ترک کر کے کسی اور جگہ کاروبار کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ احباب ان کی مالی مشکلات کے دور ہونے اور بہتر کاروبار کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں (قائد انصار اللہ مرکزیہ)

(۲) میرا چھوٹا بھائی عزیزم عصمت اللہ تقریباً ۱۰ روز سے تشویشناک طور پر بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ ہذیان۔ سرسام اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(برکت اللہ خاں)

(۳) میری بھانجی بشریٰ بیگم دختر برادرم محمد صدیق صاحب لائلپور میں سخت بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد شفا عطا فرمائے۔

حفیظ الرحمن فنٹر بوکوسٹیڈ خانیوال

(۴) خاکسار امسال سندھ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان دے رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اچھے نمبروں سے کامیاب کرے۔ نیز خاکسار کے والد حکیم سردار محمد صاحب بیمار ہیں۔ کافی کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

سلیم احمد ڈگری ضلع تھرپارکر

(۵) خاکسار کی صحت کمزور ہوتی جا رہی ہے اور بعض دیگر مشکلات بھی ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا کرے اور مشکلات دور فرمائے آمین

(محمد یوسف)

ضرورت

دفتر الفضل میں ایک محنتی نوجوان کلرک کی ضرورت ہے جو میٹرک پاس ہو۔ اکاؤنٹ کا کام جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواستیں ۱۰ فروری تک امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے دفتر مینیجر الفضل میں بھجوائی جائیں۔ تنخواہ انجمن کے مقررہ کردہ گریڈ پر دی جائیگی۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

(۵۰) لاہور۔ محمود احمد صاحب سیکرٹری مال نیلا گنبد ۔/۱۰ اجتماعات
(۵۱) گوجرانوالہ محمد اکرم " گوجرانوالہ ۔/۱۹ "
(۵۲) قریشی فضل الحق صاحب گول بازار ربوہ سیفتہ دوکانداران ۱/۲۳/۵۵ تا ۳۱/۱۱/۵۵ ۴۸/۱۱/۳
(۵۳) کراچی جماعت احمدیہ کراچی ۳۲/۲/۹
(۵۴) رشید احمد صاحب قمر ڈرگ روڈ ۱۰/۰/۰

مشرقی پاکستان میں بحری اڈّہ قائم کیا جائے گا

مسودہ آئین میں ترمیم کے ذریعے اردو اور بنگالی سرکاری زبانیں قرار دے دی جائیں گی

کراچی ۲ فروری۔ مجلس دستورساز میں کل مسودہ آئین پر عام بحث ختم ہوگئی ہے۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کل تیسرے پہر ایوان دستور یہ میں اعلان کیا کہ مسودہ آئین میں ایک ترمیم کے ذریعے اردو اور بنگالی کو پاکستان کی سرکاری زبانیں قرار دے دیا جائے گا۔ آپ نے انکشاف کیا کہ چاٹگام میں ایک بحری اڈہ قائم کیا جائے گا۔ مشرقی بنگال میں ایک اکیڈمی کے قیام لئے ۴ لاکھ روپے کی رقم منظور کی جاچکی ہے اس اکیڈمی کی تعمیر کا کام عنقریب شروع ہو جائے گا۔ آپ نے یقین دلایا کہ مشرقی پاکستان میں اقتصادی ترقی اور بنگالیوں کو وفاقی سروسوں میں پورا حصہ دینے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جائے گا۔

وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے بتایا کہ مسودہ آئین میں ایک ترمیم کے ذریعے یہ بات واضح کردی جائیگی کہ مملکت کی دو سرکاری زبانیں اردو اور بنگالی ہوں گی۔ آپ نے بتایا کہ مسودہ آئین میں جو دوسری ترامیم پیش کی جائیں گی۔ ان کے مطابق انتخابی کمیشن اور پبلک سروس کمیشن کے سوا دوسری تمام باتوں میں صدر مملکت اور صوبوں کے گورنر اپنی کابینہ کے مشوروں کے پابند ہوں گے۔

آپ نے بتایا کہ آئین میں خاصی لچک رکھی گئی ہے۔ تاکہ آنے والی نسلیں اپنے ماحول کے مطابق اس میں اصلاح کرسکیں۔

وزیر اعظم نے مشرقی پاکستان کی اقتصادی بدحالی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ قریباً ڈیڑھ ماہ تک قومی ترقی کا منصوبہ منظر عام پر آجائے گا جس کے مطالعہ سے یہ ثابت ہو جائے گا۔ کہ ہم نے مشرقی بنگال کی اقتصادی ترقی اور اصلاح کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ یہ منصوبہ ملک کی اقتصادی ترقی کی کونسل کو پیش کیا جائے گا۔ جو ملک کے دونوں حصوں کے متوازن ترقی کا اہتمام کرے گی

مسٹر محمد علی نے بتایا کہ مرکزی حکومت کی اقتصادی پالیسی دو چیزوں کو پیش نظر رکھکر کام کررہی ہے۔ یعنی

(۱) اقتصادی آزادی اور (۲) پورے ملک کی یکساں ترقی تاکہ ملک کے دونوں حصوں کے اقتصادی وسائل سے استفادہ کیا جا سکے۔

مسٹر سہروردی

جب حزب مخالف کے لیڈر اپنی دیرروزہ تقریر کا سلسلہ جاری رکھنے کے لئے اٹھے تو ڈپٹی سپیکر مسٹر سی۔ ای۔ گبن نے انہیں اس امر کی اجازت دی کہ اگر وہ تھکان محسوس کرتے ہیں۔ تو وہ بیٹھ کر تقریر کر سکتے ہیں۔ مسٹر حسین شہید سہروردی کو آج بھی بخار تھا۔

مسٹر سہروردی نے کہا۔ "مجھے کل جس بات کا خدشہ تھا۔ وہی ہوا۔ حکومت کے موافق اخبارات اور ان اخباروں نے جنہیں حکومت کی طرف سے امداد ملتی ہے۔ شہ سرخیوں سے یہ خبر شائع کی ہے کہ میں نے اسلام کے خلاف تقریر کی ہے"۔

آپ نے کہا۔ مسودہ آئین کی یہ دفعات کہ آئین اسلامی جمہوری ہوگا۔ اور ایسا کوئی قانون منظور نہیں کیا جائے گا۔ جو اسلام کے مطابق نہ ہو۔ الجھن پیدا کرنے کا باعث ہوں گی۔ سوال یہ پیدا ہوگا۔ کہ قواعد وضوابط میں کیا شامل کیا جائے اور کیا نہ کیا جائے۔ اگرچہ اس بات کی ضمانت رکھی گئی ہے۔ کہ کوئی قانون منظور کرنے کا آخری اختیار مقننہ کو حاصل ہوگا۔ لیکن قانون سازوں کو کبھی یہ جرأت نہ ہوگی کہ وہ علماء کے کمیشن کی سفارشات کے خلاف کوئی بات کہیں۔ مختصر یہ کہ کسی رکن کے لئے یہ ممکن نہیں ہوگا۔ کہ وہ علماء سے اختلاف کا اظہار کرے۔ کیونکہ اس طرح علماء اسے کافر کہیں گے۔ اور کافروں کے اثر و نفوذ اور کنٹرول کے تابع قرار دیں گے"۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ اسلامی مملکت ہمارا نصب العین ہے۔ کسی مملکت کو اس وقت تک اسلامی نہیں کہا جاسکتا۔ جب تک کہ وہ اسلامی معاشرتی۔ اقتصادی، سیاسی اور مذہبی نظام کی حامل نہ ہو۔ پاکستان ایسی مملکت نہیں ہے ــــ آپ نے کہا "ہم سب کا یہ فرض ہے کہ منافقت کو ترک کردیں۔ اسلام کے نزدیک منافقت گناہ عظیم ہے۔ اور قرآن پاک میں منافق کی خاص طور سے مذمت کی گئی ہے۔

مسٹر سہروردی نے گورنر جنرل مسٹر سکندر مرزا کے اس بیان سے اتفاق کیا کہ پاکستان میں کسی شخص کو سیاسی مقصد نکالنے کے لئے اسلام کا نام استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ آپ نے برسر اقتدار پارٹی کو تنبیہ کی کہ وہ مخفی قوتوں کی حمایت سے اجتناب کرے۔ آپ نے کہا "اگر اس عنصر کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ تو ملک میں ایک ایسی متوازی حکومت ایک متوازی عدلیہ اور متوازی انتظامیہ قائم ہو جائے گی۔ جہاں لوگوں کو کوڑے لگائے جائیں گے۔ ان کی صورتیں مسخ کی جائیں گی اور انہیں سنگسار کیا جائے گا۔

آپ نے کہا "میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں

روس کے وزیر داخلہ کروگلوف کو برطرف کردیا گیا

بیریا کے بعد روسی استبداد کا ایک اور شاہکار۔ برطرفی کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی

لنڈن یکم فروری۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "تاس" نے اطلاع دی ہے کہ روس کے وزیر داخلہ مسٹر ایس۔ این کروگلوف کو ان کے عہدے سے سبکدوش کردیا گیا ہے اور ان کی جگہ مسٹر ڈوڈو روف کو دی گئی ہے۔ کروگلوف بیریا کے جانشین تھے۔

خبر میں مسٹر کروگلوف کی برطرفی کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی ہے اور ماسکو کے اخباروں نے بھی اسے انتہائی غیر اہم انداز میں آخری صفحہ پر شائع کیا ہے۔ یاد رہے کہ کروگلوف لاورنتی بیریا کے بعد اس عہدے پر فائز ہوئے تھے۔ جنہیں ۱۹۵۳ء میں برطرف کرکے غداری کے الزام میں سزائے موت دی گئی تھی۔ دو ہفتے بعد کمیونسٹ پارٹی کا اجلاس ہونے والا ہے۔ اس کے پیش نظر مغربی مبصرین اس ردوبدل کو انتہائی اہمیت دے رہے ہیں۔

الجزائر میں ۱۵ قوم پرست ہلاک

الجزائر ۲ فروری۔ الجزائر کے فرانسیسی حکام کے ایک اعلان کے مطابق قسطنطین کے علاقہ میں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں قوم پرستوں اور فرانسیسی دستوں کے درمیان جھڑپوں میں ۱۵ قوم پرست ہلاک۔ اور آٹھ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اس جھڑپ میں چار فرانسیسی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

دس اور سو روپے کے نوٹوں کی پابندی

کراچی ۲ فروری۔ حکومت پاکستان کے ایک اعلان کے مطابق دس روپے والے سرخ رنگ کے نوٹ اور سو روپے والے سبز رنگ کے نوٹ جن پر مسٹر غلام محمد کے دستخط ہیں۔ یکم اگست ۱۹۵۶ء کے بعد جائز متصور نہیں ہوں گے اور مذکورہ تاریخ کے بعد انہیں صرف سٹیٹ بینک اور نیشنل بنک کی شاخوں میں تبدیل کرایا جاسکے گا۔ عوام کی سہولت کے لئے یکم اگست سے قبل بھی یہ نوٹ دوسرے بنکوں کے ذریعے تبدیل کرائے جاسکیں گے۔

ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق پانچ روپے کے نیلے رنگ کے نوٹ جن پر مسٹر غلام محمد کے بحیثیت وزیر خزانہ ہونے کے دستخط ہیں اب رائج الوقت سکہ نہیں رہے۔ یہ نوٹ صرف سرکاری خزانوں اور سب ٹریژریز سے تبدیل کروائے جاسکتے ہیں

وزیر اعلیٰ ۵ فروری کو لاہور پہنچیں گے

لاہور ۲ فروری۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خانصاحب ۴ فروری کو خیبر میل کے ذریعے کراچی سے روانہ ہو کر ۵ فروری کو لاہور پہنچیں گے۔ وزیر تعلیم مسٹر سردار عبدالحمید خاں دستی بھی اس گاڑی سے لاہور آئیں گے۔

شدتِ سرما سے ۷۰ ہلاک

لنڈن ۲ فروری۔ برطانیہ اور شمال مغربی یورپ کے علاقوں میں سردی کی شدت انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ ڈنمارک میں سردی سے ۵۰ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ کوپن ہیگن میں بھی ۲۰ اشخاص شدت سرما کے باعث زراعتی اجل کو لبیک کہہ چکے ہیں۔ لنڈن میں درجہ حرارت ۲۳ درجے تک گر گیا ہے۔ بڑے بوڑھوں کا کہنا ہے کہ اتنی سردی سولہ سال پیشتر پڑی تھی۔

افغانستان سے سود لیا جائیگا

ماسکو ۲ فروری۔ سوویٹ روس اور حکومت افغانستان کے ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان کو دیئے جانے والے دس کروڑ ڈالر کے قرضے پر ۲ فیصد سالانہ سود بھی وصول کیا جائیگا جس کی ادائیگی اشیاء کی صورت میں سامان برآمد کرکے دے گی

صنعت کاروں کو حکومت کی ہدائت

کراچی ۲ فروری۔ ملکی صنعت کاروں کو ہدایت کی گئی ہے وہ خام مال سے متعلق اپنی ضروریات کے بارے میں ۱۰ فروری تک حکومت کو مطلع کردیں۔ اس سے پہلے آخری تاریخ ۱۵ دسمبر ۵۵ء مقرر کی گئی تھی نئی تاریخ میں مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔

قاہرہ ۲ فروری۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب کی فوجیں اردن یا کسی دوسرے عرب ملک پر کبھی حملہ نہیں کریں گی۔ بیان میں ان اطلاعات کی تردید کی گئی ہے کہ سعودی فوجیں اردن کی بندرگاہ عقبہ سے ساٹھ میل دور حملے کی نیت سے جمع کی جارہی ہیں۔

(۵) کہ آئین ساز مسودہ دستور کو آخر اسلامی کہنے پر کیوں مصر ہیں۔ حالانکہ اس مسودہ میں اسلام کا شائبہ تک نہیں اس سے نہ صرف پورے ملک بلکہ دوسرے ممالک میں بھی اسلام کے متعلق غلط تاثر قائم ہو جائیگا اور اس طرح اس آئین کو اسلامی کہنے کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا اس سے اجتناب کیجئے۔ اور اپنے ملک اور مذہب کے وفادار رہیئے۔

مجلس دستور ساز نے آئین کی تین دفعات منظور کر لیں

وزیر قانون کی تحریک پر مسودہ آئین کے پہلے حصہ پر غور ملتوی

کراچی ۳ فروری۔ مجلس دستور ساز میں قریباً دو ہفتے کی عام بحث کے بعد کل مسودہ آئین پر شق وار بحث شروع ہو گئی۔ کل ایوان نے تین دفعات منظور کر لیں۔ مجموعی طور پر نو ترامیم کا فیصلہ کیا گیا

وزیر قانون مسٹر آئی آئی چندریگر کی تحریک پر مسودہ آئین کی دفعہ دو (حصہ اول) پر غور ملتوی کر دیا گیا۔ یہ دفعہ جمہوریہ کے نام اور پاکستان کی علاقائی حدود کے متعلق ہے۔ وزیر قانون نے کہا کہ مسودہ آئین کا یہ حصہ بڑی اختلافی نوعیت کا ہے۔ اور مختلف گروپ اس پر بات چیت کر رہے ہیں۔ لہٰذا اس پر غور ملتوی کر دیا جائے اور دفعہ ۳ پر بحث شروع کی جائے"۔ ایوان نے عوامی لیگیوں کی مخالفت کے باوجود اس تحریک کو منظور کر لیا۔ مسٹر عطاء الرحمٰن نے کہا کہ جس بات چیت کا وزیر قانون نے ذکر کیا ہے اس میں ان کی پارٹی (عوامی لیگ) شریک نہیں۔

جو تین دفعات منظور کی گئی ہیں۔ وہ مملکت کی تعریف۔ بنیادی حقوق سے متعلقہ قوانین اور قانون کی نظروں میں سب شہریوں کی مساوات کے متعلق ہیں۔

ایوان میں چھٹی دفعہ پر غور کیا جا رہا تھا کہ اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔ یہ دفعہ جرائم اور سزاؤں کے موثر بہ ماضی ہونے کے تحفظ سے متعلق ہے۔

مسودہ آئین کی قریباً ۲۲۵ دفعات میں ترامیم کے لئے قریباً ۷۰۰ نوٹس دئے جا چکے ہیں۔ بیشتر ترامیم عوامی لیگ کے ارکان کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ ان میں مسٹر مجیب الرحمٰن مسٹر ظہیر الدین۔ مسٹر دلدار احمد اور مسٹر ابو المنصور احمد کے نام بالخصوص قابل ذکر ہیں۔ سب سے زیادہ ترامیم کے لئے نوٹس سابق مرکزی وزیر مسٹر فضل الرحمٰن نے دئے ہیں۔

مزید ترامیم کے نوٹس ابھی تک دئے جا رہے۔ اور مبصرین کا کہنا ہے۔ کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو شاید نوٹسوں کی تعداد ایک ہزار تک جا پہنچے۔

پاکستان کے سفارتی نمائندوں کی کانفرنس

کراچی ۳ فروری۔ وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چودھری نے ۱۲ فروری کو کراچی میں مشرق وسطیٰ میں پاکستان کے سفارتی اداروں کے سربراہوں کی کانفرنس طلب کی ہے۔ کانفرنس دو روز تک جاری رہے گی۔ یہ کانفرنس دراصل مشرق وسطیٰ کے کسی ملک میں منعقد ہونی تھی۔ لیکن وزیر خارجہ کی مصروفیات کے باعث اسے کراچی میں طلب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

★ قاہرہ ۳ فروری۔ یمن نے جمہوریہ سوڈان سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیال ہے دونوں ملکوں کے درمیان لیگیشن کی سطح پر تعلقات عنقریب قائم ہو جائیں گے۔

ہندوستانی فوجوں نے ناگا قبائل کے خلاف کارروائی شروع کر دی

برما کے ناگاؤں سے ہندوستانی سرحد پر حملہ کرنے کی درخواست

شیلانگ ۳ فروری۔ کل بھارت کی شمال مشرقی سرحد پر بھارتی فوجوں نے ناگا قبائل کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔ گذشتہ دنوں اس علاقے میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ دریں اثنا ناگا نیشنل کونسل کے صدر نے برما ناگا قبائلیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ بھارتی سرحد پر حملہ کر دیں۔

واضح رہے کہ ناگا قبائل نے ایک عرصے سے بھارتی تسلط سے آزاد ہونے کی منظم اور مسلح جدوجہد شروع کر رکھی ہے جو حال ہی میں انتہائی نازک صورت اختیار کر چکی ہے اور اب سارے علاقے میں لوٹ مار اور تشدد کا بازار گرم ہے۔ اس مہم کے رہنما زاپو زیفو کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ریاست منی پور کے ایک گاؤں میں چھپا ہوا ہے اور وہیں سے اپنے ساتھیوں کو ہدایت جاری کرتا رہتا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق برما کے بھارتی سفارت خانے کو ایک دستاویز ملی ہے جس میں "تحریک آزادی" کے صدر نے برمی ناگا قبائلیوں سے (م) بھارتی سرحد پر حملہ کرنے کی درخواست کی ہے جو سرحد کے ساتھ ساتھ پہاڑیوں اور جنگلوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

ایشیا کے اقتصادی کمشن کا اجلاس

بنگلور ۳ فروری۔ اقوام متحدہ کے اقتصادی کمشن برائے ایشیا کا بارھواں اجلاس کل یہاں کمشن کے سیکرٹری ہونے والے نائب صدر عباس خلیلی (پاکستان) کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں ۲۹ ملکوں کے ڈیڑھ سو نمائندے شریک ہو رہے ہیں۔